© rasailojaraid.com

اختلاط:

طلبہ کے سوا عام لوگوں سے اختلاط کم سے کم رکھا جائے۔ مالابدمنہ (از اندازِ ضرورت) گورکھ دھندوں سے کم واسطہ رکھا جائے —— اس طرح "علمی ذہن" داغدار ہونے سے محفوظ رہتا ہے۔

اگر ان امور کو پیش نظر رکھا جائے تو اب بھی امام پیدا ہوسکتے ہیں۔ کاش! ان حقائق کا احساس کیا جائے۔

۷۔ لا الٰہ الا اللہ کی ترکیب:

اس سلسلہ میں متعدد جوابات دیئے گئے ہیں، مگر جو جواب ہمیں زیادہ پسند آیا ہے وہ یہ ہے:

یہ قضیہ سالبہ ضروریہ ہے، اس وقت اس کے معنے یہ ہوں گے:

"لا الٰہ موجود بالضرورۃ الا اللہ فانہ موجود بالضرورۃ"

اس کے بعد کوئی اشکال باقی نہیں رہتا۔ اس کے علاوہ بعض الفاظ اور تراکیب ایسے امکان پر منتج ہو جاتی ہیں جو مفروضہ کے خلاف ہوتا ہے۔ ان حالات میں خارجی دلائل سے ان کا تدارک کیا جاتا ہے۔ اس کی اصل وجہ یہ ہے کہ الفاظ اور تراکیب میں کچھ اس انداز کی وسعت پائی جاتی ہے جیسے اگر کوئی بدنیت اپنے مطلب کے مطابق استعمال کرنا چاہے تو الفاظ بہ حیثیت الفاظ ان کا راستہ نہیں روکتے۔ یہی حال تراکیب کا ہے۔ جیسا کہ "کلی" کے مفہوم میں واجب الوجود کا آجانا ہے۔ اس لئے راقم الحروف کے نزدیک بیشتر مقامات ایسے ہوتے ہیں جو الفاظ، جملہ یا تراکیب اپنی حیثیت میں شرکت عن الغیر سے مانع نہیں ہوتے۔ جس کے تدارک کیلئے وہاں خارجی دلائل سے ان کا سدِّباب کرنا پڑجاتا ہے —— یہاں پر اگر مندرجہ بالا ترکیب مفیدِ مطلب نہ بھی رہے تو بھی ممکن ہے جیسا کہ کلی کے تحت واجب الوجود کے آجانے کی بات ہے۔ اس لئے ایسے مقام پر ان الفاظ اور تراکیب کی زمین سے ذرا اونچا ہو کر دیکھنے کی ضرورت سدا قائم رہتی ہے۔ ورنہ بڑی مشکل پیش آجائے گی۔ واللہ اعلم!

اطلاع ضروری

"ترجمان الحدیث" کا ستمبر کا شمارہ بوجوہ شائع نہیں ہوسکا۔ جس کیلئے ہم قارئینِ کرام سے معذرت خواہ ہیں۔ زیر نظر شمارہ (ستمبر، اکتوبر ۸۰ء) ۹۶ صفحات پر مشتمل ہے۔ تاکہ کسی حد تک تلافی ہوسکے —— صرف اس خاص شمارہ کی قیمت ضخامت کے اعتبار سے ایک روپیہ بارہ پیسے ہے۔ ایجنسی ہولڈر نوٹ فرمالیں! (ادارہ)

© rasailojaraid.com